سوال

دخول سے قبل دی گئی طلاق میں رجوع نہیں ہوسکتا

جواب

لحمد للہ.

ں بیوی کودخول سے قبل طلاق دے دے تواس میں رجوع نہیں ہوسکتا، کیونکہ رجوع توعدت کے دوران ہوتا ہے، اوردخول سے قبل طلاق دي گئی عورت پر کوئی عدت نہیں ہے.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو!جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرواورانہیں چھونے سے قبل (جماع سے قبل) طلاق دے دو توتمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے وہ عدت گزاریں الاحزاب (49).

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

لم اس پر متفق ہیں کہ جس عورت سے دخول نہ کیا گیا ہواسے ایک طلاق دینے سے ہی طلاق بائن ہوجاتی ہے، اورطلاق دینے والے کواس سے رجوع کا حق حاصل نہیں؛اس لیے کہ رجوع توعدت میں کیا جاسکتا ہے اوردخول سے قبل کوئی عدت نہیں ہے.

ں لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والوجب تم مومن عورتوں سے نکاح کرواورپھرانہیں دخول سے قبل طلاق دے دو توتمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے وہ عدت شمار کریں الاحزاب (49).انتھی

نی (397/7).

ں بنا پر اگر آپ کا سابقہ خاوند آپ سے رجوع کرنا چاہے تواس کے سامنے صرف یہی ایک حل ہے کہ وہ آپ کے ساتھ نئے مہر کے ساتھ نیا نکاح کرلے.

لی سے ہماری دعا ہے کہ آپ دونوں کوسیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

99597